صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 02 مارچ 2018ء بمطابق 13 جمادی الثانی 1439 ہجری صبح گیارہ بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلۡمَلَإِ مِنۢ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ مِنۢ بَعۡدِ مُوسَىٰٓ إِذۡ قَالُواْ لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ٱبۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَٰتِلۡ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِۖ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ إِن كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِتَالُ أَلَّا تُقَٰتِلُواْۖ قَالُواْ وَمَا لَنَآ أَلَّا نُقَٰتِلَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَقَدۡ أُخۡرِجۡنَا مِن دِيَٰرِنَا وَأَبۡنَآئِنَاۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقِتَالُ تَوَلَّوۡاْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنۡهُمۡۗ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِٱلظَّٰلِمِينَ ○ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ إِنَّ ٱللَّهَ قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوتَ مَلِكًاۚ قَالُوٓاْ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ ٱلۡمُلۡكُ عَلَيۡنَا وَنَحۡنُ أَحَقُّ بِٱلۡمُلۡكِ مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ سَعَةً مِّنَ ٱلۡمَالِۚ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصۡطَفَىٰهُ عَلَيۡكُمۡ وَزَادَهُۥ بَسۡطَةً فِى ٱلۡعِلۡمِ وَٱلۡجِسۡمِۖ وَٱللَّهُ يُؤۡتِى مُلۡكَهُۥ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ۔

(ترجمہ): بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ خدا میں کیوں نہ لڑیں گے جبکہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ خدا نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور (بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے۔ وآخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ۔

Mr. Speaker: Mr. Baldiv Kumar, Member Elect, to stand in front of his seat to take oath, Mr. Baldiv Kumar, Member Elect, to stand in front of his seat to take oath, Mr. Baldiv Kumar, Member Elect, to stand in front of his seat to take oath.

(شور اور شیم شیم کی آوازیں)

جناب سپیکر: 'نیکسٹ' جی، جی محمود خان! جی جی، جی محمود خان، محمود خان، محمود خان، محمود خان!

رسمی کارروائی

جناب محمود خان (وزیر برائے کھیل وسیاحت): تهینک یو، سپیکر صاحب۔ زه ډیر معذرت سره دا خبره کومه جی زمونږه یو ډیر ښه ملګرے سردار سورن سنګھ چې په اسمبلئ کښې به ناست وو، دا اسمبلی پرې ښه ښکاریده، هغه بې شکه مسلمان به نه وو خو د پارټئ د پاره د هغه ډیر خدمات وو جی، نو چې کوم خدمات وو، د هغه قاتل په کوم حیثیت باندې مونږه قبول کړو، دې اسمبلئ ته به راځی جی نو زه خپلو ملګرو ته دا ریکویسټ کومه، د اپوزیشن ملګرو ته هم او خپلو حکومتی ملګرو ته هم دا ریکویسټ کومه چې هغه به مونږه حلف ته نه پرېږدو او ما سره به ټول د اسمبلئ نه واک آؤټ کوی ځکه چې دا زمونږه د ملګرو حق دے، (تالیاں) دا بې انصافی ده ځکه چې نن ده د خپل مقصد د پاره زمونږه یو ملګرے مړ کړو چې دغه ئے کړو، دا خو به سبا بل هم راپاځی، بل هم راپاځی او داسې دغه به کیږی، نو مونږ له یو مثال قائمول پکار دی چې مونږه به یو قاتل حلف اخستو ته نه پرېږدو، نو زه تاسو ټولو ته ریکویسټ کومه چې ما سره پاځئی او واک آؤټ اوکړئ جی۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف اور حزب اقتدار کے اراکین واک آؤٹ کر گئے)

جناب سپیکر: نشته، جی فخر اعظم! جی نلوٹھا صاحب!

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ، جناب سپیکر صاحب جس طرح اس دن اجلاس میں حلف کی بات ہوئی تھی تو حکومت اور اپوزیشن پورے ایوان نے واک آؤٹ کیا تھا، آج بھی سپیکر صاحب! ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دلیپ کمار کو حلف کیلئے بلایا گیا تو پورا ایوان واک آؤٹ کرے گا، اسلئے کہ سپیکر صاحب! یہ اگر اس کا حلف ہو گیا تو پھر کسی بھی ممبر صوبائی اسمبلی کی زندگی محفوظ نہیں رہے گی، جس طرح سورن سنگھ کو اس نے قتل

کروایاہے،اس طریقے سے دوسرے ممبران کی بھی وہ سیٹ خالی کروائیں گے، لہذااس کو کسی صورت اسمبلی میں نہ لایا جائے، نہ ہم اس کو یہاں پہ آنے دیں گے،اسلئے ہم واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر سرداراورنگزیب نلوٹھا، رکن اسمبلی واک آؤٹ کر گئے)

جناب سلیم خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی جی، جی جی، سلیم خان! جی سلیم خان! جی جی۔ Order in the House, please; order in the House, please.

جناب سلیم خان: جناب سپیکر صاحب! مہربانی آج ایک دفعہ-----

Mr. Speaker: Order in the House, please.

جناب سلیم خان: ایک دفعہ پھر کوشش کی جارہی ہے-----

Mr. Speaker: Order in the House, please.

جناب سلیم خان: ایک قاتل کو دوبارہ اسمبلی میں لا کے اس سے حلف اٹھایا جارہا ہے جناب سپیکر! سردار سورن سنگھ ہمارا بہت ایک معزز اور بہترین اسمبلی ممبر تھا اور اس کو صرف اس خاطر قتل کیا گیا کہ اس کی سیٹ یہاں پہ آ کے کوئی دوسرا لے مگر جناب سپیکر صاحب!

Mr. Speaker: Order in the House, please.

جناب سلیم خان: ہم کبھی بھی اس قاتل کے ساتھ اس اسمبلی میں بیٹھنے کیلئے تیار بالکل نہیں ہیں-----

Mr. Speaker: Order in the House, please; order in the House, please.

جناب سلیم خان: اور ان شاءاللہ اگر وہ اس اسمبلی میں پھر آیا-----

Mr. Speaker: Order in the House, please; order in the House, please.

جناب سلیم خان: تو پھر اس کو جوتے پڑیں گے، لہذا ہم واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر رکن اسمبلی، جناب سلیم خان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

Mr. Speaker: Order in the House, please.

(شور)

جناب فخر اعظم وزیر: کورم پورا نہیں ہے، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: گھنٹیاں بجائیں جی، گھنٹیاں بجائیں، دو منٹ کیلئے گھنٹیاں بجائیں، دو منٹ کیلئے گھنٹی بجائیں، دو منٹ کیلئے گھنٹیاں بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: کاؤنٹ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی مگر کورم پورا نہیں تھا)

Mr. Speaker: "In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Iqbal Zafar Jhagra, Governor of the Khyber Pakhtunkhwa do hereby order that the session of the Provincial Assembly stands prorogued on 02nd March, 2018, after conclusion of its business fixed for the day till such date as may hereafter be fixed".

اس فرمان کی رو سے میں اسمبلی اجلاس کو غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)